میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 11 جمادی الاول، 1446ھ | 13/11/2024 | نمبر: 1446/ 16

پریس ریلیز

# ہماری افواج مخلص، بہادر اور جذبہ جہاد سے سرشار مجاہدوں سے بھری پڑی ہے، ان سے رابطہ کریں اور ان کو اکسائیں کہ وہ غزہ کے راستے میں موجود ہر دیوار کو ملیامیٹ کر دیں!

جنگ کے شعلے آسمان تک بھڑک رہے ہیں۔ معاملہ دو اور دو چار کی طرح واضح ہے۔ غزہ کے مسلمانوں اور فلسطین کا تحفظ جنگی مشین کے بغیر نہیں ہو گا۔ اور یہ جنگی مشینری مسلم ریاستوں کے پاس ہے۔ یہ ہماری افواج ہے جو اس صلاحیت سے لیس ہے، تو پھر کیا وجہ ہے اے مسلمانو، کہ تم فوجی افسران کے پاس ذاتی طور پر ملنے نہیں جاتے، ایک ایک افسر کے پاس جرگہ نہیں کرتے؟ ان کے والدین کے پاس جا کر ان پر دباؤ نہیں ڈالتے اور ان کے فیملی ممبران سے ان پر دباؤ ڈالنے کا حق ادا نہیں کرتے کہ وہ حرکت میں آئیں اور وہ ہٹا دیں ہر اس دیوار کو، اور ملیامیٹ کر دیں ہر اس رکاوٹ کو، جو ان کے اور یہودی وجود کی تباہی کے راستے میں آئے؟

یہ فوجی افسر نہ تو جنگلوں کے باسی ہیں، نہ ہی آبادیوں سے دور پہاڑیوں کی چوٹوں پر رہتے ہیں۔ یہ ہمارے معاشروں کے جیتے جاگتے افراد ہیں۔ یہ ہمارے ہی گھر، خاندان اور کمیونٹیز کا حصہ ہیں۔ یہ بھی ہمارے ہی طرح جذبات رکھتے ہیں۔ یہ بھی اس درد کو محسوس کرتے ہیں، بلکہ شائد ہم سے زیادہ۔ انھی میں وہ ہیرے ہیں، جو اس پوری جنگ کا پھانسا پلٹ سکتے ہیں۔ انھی میں علی کرم اللہ وجہہ، خالد بن ولید اور صلاح الدین کے بیٹے ہیں۔ انھی میں آج کے سعد بن معاذ، اسید بن حضیر اور نور الدین زنگیؒ موجود ہیں۔ کیا ہم نے ان پر حجت تمام کی؟ ہم نے ان تک پہنچنے کی بہترین کوشش کی؟ ہم نے ان کی ہمت بندھائی، انہیں شرم اور عار دلائی؟ کیا اللہ ہم سے اس بارے میں نہیں پوچھے گا کہ تم جانتے تھے کہ یہود اور اس کے پیچھے اصل شیطان امریکہ کو روکنے کیلئے مسلم افواج کو متحرک کرنے کی ضرورت تھی، تو تم نے اس کیلئے کیا اقدامات کئے؟ کیا تم اپنے ہر جاننے والے فوجی افسر کے پاس گئے تاکہ انہیں فرض کی اہمیت کا احساس دلائیں۔ یا تم نے گھر بیٹھے بیٹھے فرض کر لیا کہ ہمیں مخلص لوگوں کو ڈھونڈ کر ان سے افواج کو متحرک کرنے کا مطالبہ کرنے کی ضرورت نہیں، اور محض بائیکاٹ ہی کافی ہے، جس سے غزہ یا لبنان پر گرنے والے بموں میں ایک بم، ایک راکٹ اور ایک میزائیل کی بھی کمی نہیں آئی، بلکہ ایک گولی کی بھی نہیں!

اگرچہ مسلم دنیا میں استعماری ڈھانچوں کے ذریعے حکومت کی جاتی ہے، اور بیشتر اداروں کی قیادتیں مغرب کے ایجنٹ افراد کے کنڑول میں ہیں، تاہم یہ تمام ادارےں امت کے مخلص بیٹوں سے بھری ہوئی ہیں، جن پر یہ قیادتیں پالیسی میکنگ اور اسٹریٹیجک کمانڈ کے ذریعے قابو رکھتی ہیں۔ غزہ کے معاملے میں امت کو ان فوجی کمانڈروں کی ضرورت ہے، جو اپنے راستے میں موجود قیادت کی رکاوٹوں، استعماری سرحدوں اور امریکی ورلڈ آرڈر کو مسترد کرتے ہوئے یہود سے جنگ کریں، اور یوں اس معاملے کو اپنے منطقی انجام تک پہنچائیں۔ درحقیقت یہودی وجود ان مسلم افواج، بلکہ گنتی کی چند ڈویژن فوج سے بھی لڑنے کی اہل نہیں۔ صرف ان افواج کا حرکت میں آنا ہی یہودی وجود پر تھرتھلی طاری کر دے گا، اور وہ غرقد کے درختوں کی پناہ لینے پر مجبور ہونگے۔

اینٹ کا جواب پتھر سے دیا جاتا ہے، جنگی جہاز کا جنگی جہاز سے، اور افواج کا افواج سے۔ یہودی وجود کا ختم ہونا طے شدہ امر ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہودیوں کو شکست دینے کی بشارت دی ہے۔ یہ جنگ لکھی جا چکی ہے۔ طبل جنگ بج جانے کے بعد جنگ سے بھاگنا حرام ہے۔ تو اس جنگ سے پیچھے ہٹنے کے منکر کے خلاف نہی عن المنکر کا فریضہ کون ادا کرے گا؟ **اے علمائے کرام، سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں، صحافیوں، اینکروں، پوڈکاسٹروں، اساتذہ کرام، بار کونسلوں، چیمبرز آف کامرس کے نمائندگان، عمائدین اور امت مسلمہ**، جنگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں، عالم کفر اکھٹا ہے، لیکن مسلم حکمرانوں نے مسلمانوں کے دفاع سے انکار کر دیا ہے، بلکہ کفر کا ساتھ دینے میں کھل کر سامنے آ گئے ہیں۔ پس آگے بڑھو، اور اپنی افواج میں مخلص لوگوں کے ساتھ مل کر ان حکمرانوں کو ہٹاؤ، اور ایک خلافت کے قیام کیلئے حزب التحریر کو بیعت دو، جو ہمارے مظلوم بہن بھائیوں کی صداؤں کا جواب دے گی، مقبوضہ علاقوں کو آزاد کرے گی، اور دشمنوں کے دلوں میں دہشت طاری کر دے گی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، ﴿أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَوْهُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ﴾ "کیا تم ان سے ڈرتے ہو، اللہ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو، گر تم ایمان رکھتے ہو، تم ان سے لڑو۔ اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا، اور انہیں رسوا کرے گا، اور تم کو ان پر غلبہ دے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو شفا بخشے گا" [التوبہ: 13-14]

## ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.info:

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPK ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK1 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK